© rasailojaraid.com

، امام ابو الحسن القابسی کی کتاب: المنبہ للمفطن من غوائل الفتن وغیرہ سوم: مصنف نے آثار قیامت سے متعلق روایات کو ۱۴۲ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ آثار قیامت پر اتنی تعداد میں ابواب مشکل ہی سے کسی دوسری کتاب میں ملیں گے۔ چہارم: محقق نے مختلف قلمی نسخوں سے موازنے اور احادیث کی تخریج میں خاص محنت کی ہے۔ کتاب کا مقدمہ بھی تحقیقی و معلوماتی ہے۔

مصنف کو اس تحقیقی مقالے پر ڈاکٹریٹ کی سند عطا کی گئی ہے۔ حدیث کی یہ اہم کتاب طباعت کے اعلیٰ معیار کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔ اس ضمن میں ناشر کی مساعی لائق تحسین ہیں۔ (عبدالمتین منیری)

عالم عرب پر مشنری یلغار، ڈاکٹر مصطفےٰ خالدی و ڈاکٹر عمر فروخ، مترجم: محمد ظہیر الدین بھٹی۔ ناشر: اسلامک پبلی کیشنز، ۱۳، ای شاہ عالم مارکیٹ، لاہور۔ صفحات: ۴۰۶۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

مسلمانوں کو جو بیرونی خطرات لاحق ہیں ان میں سے ایک عیسائی مبلغین کی یلغار ہے۔ عیسائیت کی موجودہ شکل کا، حضرت عیسیٰؑ کی حقیقی تعلیمات سے بہت کم تعلق ہے۔ اس کے باوجود اس کے پیروکاروں اور مبلغوں نے اس کی اشاعت کا خصوصی اہتمام کیا ہے۔ مسیحی مشن مغربی ممالک سے گہرے روابط رکھتے ہیں۔ ان سے بھاری مالی اعانت اور غیر معمولی سیاسی حمایت حاصل کرتے ہیں۔ صرف امریکہ میں دو سو سے زائد ادارے ہیں جو مسیحی مبلغین کو برآمد کرتے ہیں۔ ان اداروں اور تنظیموں کو عیسائی ہی نہیں یہودی اور سیکولر ذہن کے امریکی بھی مالی مدد دیتے ہیں۔ صرف ۱۹۵۵ میں ان کو ۸۶ کروڑ روپے کی مالی امداد حاصل ہوئی۔ یہ مشنریاں تعلیمی پروگراموں کے علاوہ صحت اور دیگر فلاحی منصوبوں کی آڑ میں لوگوں میں اثر و نفوذ پیدا کرتی ہیں اور انھیں مغربی تہذیب کا دلدادہ بنانے اور مغربی استبداد و استعمار کا خادم بنانے کی کوشش کرتی ہیں۔ اس سلسلے میں افریقہ اور ایشیا میں عیسائی مبلغین کی سرگرمیوں کا مطالعہ چشم کشا ثابت ہو سکتا ہے۔ خصوصاً برعظیم اپنے مخصوص حالات کی بنا پر عیسائیت کے لیے لقمہ تر ثابت ہوا ہے۔ انگریزی عہد میں مشنریوں کو جو اثر و رسوخ حاصل ہوا، اس میں آزادی کے بعد بھی کوئی کمی نہیں آئی۔ بلکہ قیام پاکستان کے بعد تو حکمرانوں اور عوام کی غفلت اور بیرونی تائید و اعانت کی بدولت عیسائیت کو پھلنے پھولنے کا خوب موقع ملا۔ اقلیتوں کے ساتھ رواداری اسلامی معاشرے اور ریاست کا طرۂ امتیاز ہے۔ لیکن افسوس تو اس بات کا ہے کہ جتنی آزادی سے پاکستان میں عیسائیت کی تبلیغ ہو رہی ہے، اتنی آزادی سے شاید بھارت میں بھی نہیں ہوتی ہو گی۔ اس سلسلے میں عیسائی، مشن سکولوں، کالجوں، ہسپتالوں اور خط و کتابت کے ذریعے تدریس انجیل کے کورسوں کے علاوہ انسانی مجبوریوں سے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں اور شب و روز اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سرگرم رہتے ہیں۔ اب کیفیت یہ ہے کہ اگر کسی عیسائی کو توہین رسالتؐ کے جرم میں ماخوذ کیا جائے تو یورپی ممالک اور

© rasailojaraid.com